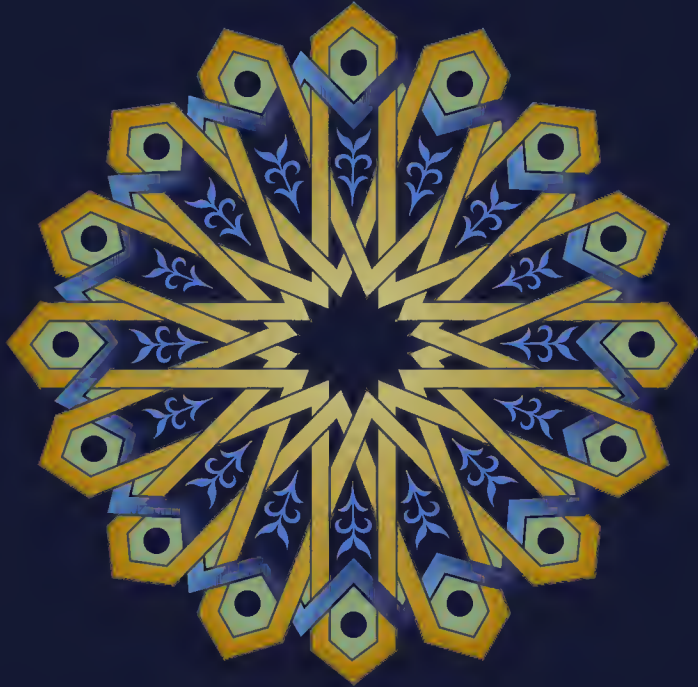


# وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

”اور صرف تجھ سے ہم مدد چاہتے ہیں“

صبح و شام کے اذکار و حفاظت کی دعائیں



”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے  
اور (اس شخص کی) مثال جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا  
زندہ اور مردہ شخص کی طرح ہے۔“

(صحیح بخاری)



پبلی کیشنز

AL-HUDA PUBLICATIONS

# وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں

صبح و شام کے اذکار و حفاظت کی دعائیں

# بسم الله الرحمن الرحيم

نام کتاب	وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
تالیف	ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر	الہدی پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن	دوم
تعداد	10,000
ISBN	969-8665-03-x
قیمت	50 روپے
تاریخ اشاعت	15 اگست 2010ء

## ملنے کے پتے

اسلام آباد سیکلز آفس : 7۔ اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4434615

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

[www.alhudapk.com](http://www.alhudapk.com) , [www.farhathashmi.com](http://www.farhathashmi.com)

کراچی سیکلز آفس : 30-A سندھی مسلم کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون : +92-21-34528548 , +92-21-34528547

امریکہ سیکلز آفس : PO Box 2256, Keller, TX762 44

Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918

Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا : 5671 McAdamRd ON L4Z In9 Mississauga Canada

Ph: (905)624-2030 , (647)869-6679

[www.alhudainstitute.ca](http://www.alhudainstitute.ca)

الہدی انٹرنیشنل کی اجازت سے آپ اس کتاب کو شائع کر سکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
اذْكُرُوا اللَّهَ  
ذِكْرًا كَثِيرًا  
وَسَبِّحُوهُ  
بُكْرَةً وَأَصِيلًا

(الأحزاب : 41 - 42)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو

اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔“



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	مقدمہ	1
2	حمد و ثنا	2
3	درود شریف	2
4	صبح و شام کے اذکار	3
5	حفاظت کی دعائیں - تعویذات	12
6	رات بھر حفاظت کے لیے	16
7	دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے	17
8	سوتے میں وحشت کے وقت	19
9	برا خواب دیکھنے پر	19
10	وسوسوں سے نجات کے لیے	20
11	نظر لگنے پر	22
12	جادو، جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت کے لیے	23
13	بیماریوں سے شفا کے لیے	25
14	مریض کی عیادت کے وقت	27
15	مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر	28
16	مصیبت اور غم کی خبر سننے پر	28
17	میت کی مغفرت کے لیے	29
18	گناہوں کی بخشش کے لیے - استغفارات	31
19	رنج و غم کے ازالہ کے لیے	35
20	مقبول دعائیں	37
21	دعائے استخارہ	40
22	فضائل اور حوالہ جات	41

## مقدمہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ  
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ نہایت مہربان، بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔  
صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔“

انسان اپنی زندگی میں مختلف طرح کے خوف اور غم کا شکار رہتا ہے جن سے نجات کے لیے وہ کسی ایسی ہستی کی طرف  
رجوع کرنا چاہتا ہے جو ان کا مدد کر سکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے جو ہماری  
مدد کرنے پر پوری طرح قادر ہے اس لیے ہمیں ہر مشکل میں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ وہ کسی کو کچھ دینا چاہے  
تو کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلوں کو بدل سکتا ہے لہذا ہمیں اسی سے دعا مانگنی چاہیے۔ ارشاد  
باری تعالیٰ ہے: اَمَنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَيُكْشِفُ السُّوءَ ... (النمل: 62)

”کون ہے جو بے قراری دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟“  
خوف اور غم کے مداوے کے لیے کثرت سے اللہ کا ذکر اور تسبیح بھی کرنی چاہیے خصوصاً صبح اور شام کے اوقات میں  
جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا  
(الأحزاب: 41-42)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔“  
اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اللہ کا ذکر اس کے سکھائے ہوئے طریقوں کے مطابق کرنا چاہیے۔  
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ... وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ ... (البقرة: 198)  
”اور اس کو یاد کرو جیسے اس نے تمہاری رہنمائی کی۔“

یعنی مشکلات کے ازالہ کے لیے خود ساختہ طریقوں سے پرہیز کیا جائے۔ لہذا اس کتاب میں صبح و شام کے اذکار کے  
علاوہ ایسی دعائیں شامل کی گئی ہیں جو مصیبتوں، پریشانیوں، آفات اور بلاؤں سے حفاظت کے لیے سنت نبوی ﷺ  
سے ثابت ہیں۔ ان کا پورے خشوع اور دل کی حضوری سے پڑھنا ان شاء اللہ فائدہ مند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو  
اپنے ذکر اور شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

فرحت ہاشمی

15 اگست 2010ء

## حمد و ثنا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ<sup>1</sup>

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے، پاک ہے اللہ عظمت والا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ  
بُكْرَةً وَأَصِيلًا<sup>2</sup>

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور کثرت سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے۔

## درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ<sup>1</sup>

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ<sup>2</sup>

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ  
اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔

صبح و شام کے افکار

1. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صَحِيح تين بار)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سہاٹی کے برابر۔

۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ  
(صبح وشام دس بار)

3. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ ادکھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

4. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ

نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (صبح ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ

نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (شام ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جاتا ہے۔

5. اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ

وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

(صبح ایک بار)

اے اللہ! جن جن نعمتوں کے ساتھ میں نے صبح کی تائیر کی مخلوق میں سے کسی ایک نے بھی تو وہ صرف تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے ہی تعریف اور شکر ہے۔

6. أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ

وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (صبح و شام ایک بار)

ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر کلمہ اخلاص پراورائے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پراورائے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام



کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

☆ شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا پڑھیں

7. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرُهُ اِلٰی مُسْلِمٍ (صبح و شام ایک بار)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (صبح و شام ایک بار)

اے اللہ! میں نے صبح کی میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

☆ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْنْتُ پڑھیں

9. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْیَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَکَّتَهُ

وَهٰذَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

(صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور سارے عالم نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَيْنَا وَاَمْسٰی الْمَلِكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتَحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَکَّتَهَا وَهٰذَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا قَبْلَهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (شام ایک بار)

ہم نے شام کی اور سارے عالم نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کی رات کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

10. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ (صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کے دن اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسِينَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرَ  
مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا  
بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (ایک بار)

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے شام کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

11. رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (صبح و شام ایک بار)  
میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

12. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (شام ایک بار)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔

13. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا  
فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (صبح و شام تین بار)  
اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

14. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِىْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ  
عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح و شام تین بار)  
اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں  
میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ  
بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح و شام تین بار)  
اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر وفاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر  
سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

16. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ  
وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (صبح و شام ایک بار)  
اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے  
اور ہلکے جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

17. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَ اَنْتَ



تَسْقِينِي وَأَنْتَ تُمِيتُنِي وَأَنْتَ تُحْيِينِي (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

18. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا

عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ

لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ اَهْلِیْ

وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اَمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ

مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمَیْنِیْ وَ عَنْ شَمَالِیْ وَ مِنْ

فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے دائیں سے اور میرے

20.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

21.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

اِذَا حَسَدَ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

22.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

23. حَسْبِيَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ (صبح و شام سات بار)

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

24. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (صبح و شام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

25. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (صبح و شام سو بار)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔



## حفاظت کی دعائیں

### تعوذات

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ

وَالْاَهْوَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

اَعْمَلُ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، پاگل پن، کوڑھ اور انتہائی مہلک بیماریوں سے۔

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ

وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت، بدبختی کے پالینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِکَ

مِنْ اَنْ اُظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَّتِکَ

وَفَجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری عطا کردہ نعمتوں کے زوال سے، تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِّیْ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور مادہ منویہ کی برائی سے۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یُخْشَعُ

وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوعِ فَانَّهُ بِئْسَ الصَّجِیْعُ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَانَّهَا بِئْسَتِ الْبَطَانَةُ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بدترین ساتھی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بدترین راز دار ہے۔

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا

وَالْمَمَاتِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بہت بڑھاپے اور بخل سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ

فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن اور بری رات سے، بری گھڑی اور برے دوست سے اور رہنے کی جگہ میں برے ہمسایہ سے۔

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعُمْرِ وَاَعُوْذُبِکَ

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَبَغْيِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹا یا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدُّیْ وَالْهَلْدَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِیْقِ

وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ

اَنْ اَمُوْتُ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتُ لَدِیْعًا

اے اللہ! بے شک میں گر کر مرنے، دب کر مرنے، ڈوب کر مرنے اور جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مارا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میری موت (زہریلے جانور کے) ڈسنے سے واقع ہو۔

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ  
وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعِیْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْکِنَةِ  
وَاَعُوْذُبُکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ  
وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوْذُبُکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُکْمِ وَالْجُنُوْنِ  
وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسِیِّئِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں بہرے جن، گونگے پن اور پاگل پن سے، کوڑھ، برص اور تمام بری بیماریوں سے۔



## رات بھر حفاظت کے لیے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ  
بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ  
رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ  
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ  
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ  
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰی الَّذِيْنَ مِنْ  
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ  
وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ  
الْكٰفِرِيْنَ ۝

رسول ایمان لایا اُن پر جو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔





## دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! مجھے ان (دشمن) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

3. اِنِّىْ عُدْتُ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ

الْحِسَابِ

بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

4. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ

لِىْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِهِ مِّنْ خِلَائِقِكَ، اَنْ

يَقْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے فلاں ابن فلاں سے پناہ بن جا اور تیری مخلوق میں سے جو اس کے گروہ ہیں ان سے بھی کہ ان میں سے کوئی ایک مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

5. اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ

وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمَسِكِ السَّمٰوٰتِ

السَّبْعِ اَنْ يَقْعَنَ عَلٰى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِّنْ شَرِّ عَبْدِكَ

فُلَانٍ وَ جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ،

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِىْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ عَزَّ جَارُكَ

وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (تین بار)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ مِّنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ... فُلَانٍ کے بجائے دشمن کا نام لیا جائے۔





## سوتے میں وحشت کے وقت

☆ نیند میں ڈر اور گھبراہٹ محسوس ہوتی پڑھیں۔

1. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ شَرِّ

عِبَادِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَ أَنْ يَحْضُرُونِ

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا

فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ مِنْ

شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ

بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے رحم فرمانے والے۔

## برا خواب دیکھنے پر

☆ برا خواب دیکھنے پر کروٹ بدل لیں۔<sup>1\*</sup>

☆ برا خواب دیکھیں تو بائیں طرف تین بار تھکھکاریں اور پڑھیں۔<sup>2\*</sup>

اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّهَا

میں شیطان اور اس (خواب) کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

## وسوسوں سے نجات کے لیے

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَأَمَّا يَنْزِعُ عَنْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝<sup>1\*</sup>

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ محسوس ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأَمْتِي عَمَّا وَسَّوَسَتْ أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلِّمْ<sup>2\*</sup>

اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان غلطیوں کو معاف کیا ہے جن کا صرف دل میں وسوسہ گزرے یا دل میں اس کے کرنے کی

خواہش پیدا ہو مگر اس کے مطابق عمل نہ ہو اور نہ بات کی ہو۔

☆ نماز اور قراءت کے دوران وسوسے کی صورت میں اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر

بائیں طرف تین دفعہ تھکھکاریں۔<sup>3\*</sup>

☆ معوذات (الإخلاص، الفلق، الناس) پڑھیں۔<sup>4\*</sup>

1. رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَ اَعُوذُ بِكَ

رَبِّ اَنْ يَحْضُرُونِ ۝

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں

کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ

هَمَزِهِ وَ نَفْحِهِ وَ نَفْثِهِ (تین بار)

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

3. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

4. اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسةِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بنے دیا)۔



## نظر لگنے پر

☆ جس کی نظر لگی ہو وہ وضو یا غسل کرے پھر وہ پانی مریض کو غسل کرنے کے لیے دے۔ یہ نظر لگنے کا مسنون علاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلَتْ فَاغْسِلُوا<sup>1\*</sup>  
نظر لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر بڑھ جاتی اور جب تم سے غسل کرنے کو کہا جائے تو غسل کرو۔

☆ سورة الفاتحة اور معوذات (الإخلاص، الفلق، الناس) پڑھیں۔<sup>2\*</sup>

1. أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَةٍ

میں ہر شیطان اور مودی جاندار اور ہر نظرد سے اللہ کے کامل اور پراثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

2. بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ  
میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں۔

3. بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر (بڑی) والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

## جادو، جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت کے لیے

☆ جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھائیں۔<sup>1\*</sup>

☆ پابندی کے ساتھ صبح و شام کے اذکار اور حفاظت کی دعائیں پڑھیں۔

☆ صبح شام اور سونے سے قبل آیت الکرسی پڑھیں۔<sup>2\*</sup>

☆ صبح شام اور سونے سے قبل معوذات (الإخلاص، الفلق، الناس) پڑھیں۔<sup>3\*</sup>

☆ سورة البقرة کی آخری دو آیات روزانہ رات کو گھر میں پڑھیں۔<sup>4\*</sup>

☆ شیاطین سے بچاؤ کے لیے گھر میں سورة البقرة کی تلاوت کریں۔<sup>5\*</sup>

☆ رقیۃ شرعیۃ خود پڑھیں یا کسی قاری کی آواز میں بار بار مریم کو سنوائیں۔<sup>6\*</sup>

☆ غصہ کے وقت

1. اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

☆ بیت الخلاء جاتے وقت

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

☆ گھر سے نکلنے وقت

3. بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔

☆ مباشرت کے وقت

4. بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے، اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور شیطان کو دور رکھ اس (اولاد) سے بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔

☆ دیگر دعائیں

5. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمَزِهِ

وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ (تین بار)

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے دوسے سے۔

6. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں، اس کی ذات کریم اور قدیم سطوت و دبدبہ کے ساتھ، شیطان مردود سے۔

7. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ (دن میں سو مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

## بیماریوں سے شفا کے لیے

☆ تلاوت قرآن مجید جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ... 1\*

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْوِينُ مَوْعِظَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَهُدًى  
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ 2\*

اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آگئی ہے اور وہ دلوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

☆ بیماری اور تکلیف کی صورت میں متعدد بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَالِكِ  
یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان لوگوں کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

2. اِنِّیْ مَسْنِیَ الصُّرِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

☆ اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھیں اور پڑھیں۔

3. بِسْمِ اللّٰهِ (3 بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اَحْذِرُ (7 بار)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

☆ اپنے لیے دعا کرتے ہوئے اُن یَشْفِیْکَ کے بجائے اُن یَشْفِیْنِیْ پڑھیں۔

4. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیْکَ

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھیں۔ خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

5. اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ

اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔



## مریض کی عیادت کے وقت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعَوِّدُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَّ\*<sup>1</sup>

بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔<sup>2\*</sup>

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تُو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا تو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ لیکن تُو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تجھے علم نہیں تھا کہ اگر تُو اس مریض کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔<sup>3\*</sup>

1. اَللّٰهُمَّ عَافِهِ يَا اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ

اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے۔

2. لَا بَأْسَ طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کوئی حرج نہیں، اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

☆ بیماری سے نجات کے لیے

3. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيكَ

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھیں۔ خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

4. اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ

اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

## مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰی

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

## مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اَجْرُنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ

وَ اَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔





## میت کی مغفرت کے لیے

۱. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ، اِحْتَاجُ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ براتھا تو اسے معاف کر دے۔

۲. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا بَنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ فَاعْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں فی ذممتک و حبل جوارک فقہ من فتنۃ القبر و عذاب النار و انت اهل الوفاء و الحق اللہم فاعفِرْ لَهُ و ارحمہ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

۳. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ

اے اللہ! ہمارے زندہ، مردہ، غائب، چھوٹے، بڑے، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے پس تو اس کو اسلام پر زندہ رکھا اور جس کو تو ہم میں سے فوت کرے تو اس کو ایمان پر فوت کرنا۔

۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نَزْلَهُ

وَوَسَّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِدْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

اے اللہ! اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچالے۔

☆ بچے کی میت کے لیے دعائیں

۱. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔

۲. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاجْرًا

اے اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا۔ پیش رواور (باعث) اجر بنادے۔



## گناہوں کی بخشش کے لیے

### استغفارات

☆ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور کثرت سے استغفار کرنے سے خیر و بھلائی کے دروازے کھلتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيُبَيِّنْ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا\*1

تو میں (نوحؑ) نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا بھیجے گا اور مالوں اور بیڑوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ فَرْجٍ وَمِنْ كُلِّ صَنِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ\*2

جو کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر غم اور تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اس کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

☆ ہر نماز کے بعد تین بار

1. اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

☆ رکوع اور سجدہ میں

2. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

☆ سجدہ میں

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَ اَوَّلَهُ وَ اٰخِرَهُ وَ عَلَانِيَتَهُ وَ سِرَّهُ

اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور چھپے ہوئے سب گناہ بخش دے۔

☆ نماز کے آخری تشہد میں

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے پس مجھے بخش دے، بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

☆ مجلس کے اختتام پر کفارے کے طور پر

5. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ، عَمِلْتُ سُوءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاعْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور تیری طرف تو بہرتا ہوں، میں نے برے عمل کئے اور میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

6. سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

7. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

8. اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

9. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

اے اللہ! میرا گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

10. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاحْشَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے شیطان کو دفع کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔

11. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي وَخَطِيئِي

وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي

اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی اور وہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، بھول کر اور جان بوجھ کر کیے ہوئے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

12. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا

أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! میرے لیے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے چھپایا اور جو میں نے ظاہر کیا، جو میں نے حد سے تجاوز کیا اور وہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو سب سے پہلا اور سب سے آخر ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

13. اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ

وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي

فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

## رنج و غم کے ازالہ کے لیے

1. اِنَّمَا اَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي اِلَى اللّٰهِ

بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

2. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

اللہ! اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

3. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

4. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور کمزوری و سستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے۔

6. اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ

وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَانِي كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنو اور دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

7. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ

بِيَدِكَ، مَا ضِىَّ فِيْ حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِيْ قَضَاؤُكَ،

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ سَاثَرْتَ بِهِ فِيْ

عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ

صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پڑتی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارایا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

☆ غموں کی دُوری اور گناہوں کی معافی کے لیے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔ \*



## مقبول دعائیں

مندرجہ ذیل اذکار کے ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے

1. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

2. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

3. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔

4. يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے آسمانوں کو نئے سرے سے بنانے والے! اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔

5. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ

تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

## لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَلْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ سب تعریف تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بہت احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

8. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ

اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بہت بردبار بہت عزت والا ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بابرکت ہے، عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

9. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔



10. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ  
اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف  
ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود  
برحق نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔  
اے اللہ مجھے بخش دے۔

11. يَا دَاوُدُ، يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ، يَا فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيدُ، أَسْأَلُكَ  
بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَبِنُورِكَ  
الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِينِي شَرَّ كَذَا وَكَذَا  
يَا مُغِيثُ اغْنِنِي، يَا مُغِيثُ اغْنِنِي، يَا مُغِيثُ اغْنِنِي،

اے محبت کرنے والے! اے شاندار عرش کے مالک! اے اپنے ارادے سے سب کچھ کرنے والے! میں تجھ سے سوال  
کرتا ہوں۔ تیری عزت کا واسطہ دے کر جسے کوئی چھین نہیں سکتا، تیری ملکیت کا واسطہ دے کر جس میں کوئی مزام نہیں  
ہو سکتا اور تیرے نور کا واسطہ دے کر جس سے تیرے عرش کا چاروں کھونٹ بھرا ہوا ہے، اس شریر سے مجھے بچالے۔  
اے فریادرس! میری مدد کر، اے فریادرس! میری مدد کر، اے فریادرس! میری مدد کر۔

## دعائے استخارہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ  
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ  
وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ  
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ  
أَمْرِي، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ  
كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ  
أَمْرِي، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ  
كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا  
ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے  
اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے  
استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے  
میرے لیے مقدر کر دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے  
کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی  
اس سے ہٹا دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کر دے۔

## فضائل اور حوالہ جات

### حمد و ثنا

حضرت فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا۔ یا اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر۔ آپؐ نے فرمایا: اے نمازی تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ لو اور دعا کے لیے بیٹھو تو اللہ کے شایان شان حمد و ثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لیے دعا کرو۔ فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اس کے بعد) اللہ کی حمد و ثنا کی، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔ (جامع الترمذی : 3476)

1. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے اور رحمان کو بہت پسند ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ (صحیح مسلم : 6846)
2. حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے کہ ایک شخص نے حاضرین میں سے کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس نے یہ کلمے کہے تو قوم میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ۔ آپؐ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا، جب اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمرؓ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ بات سنی تو کبھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔ (صحیح مسلم : 1358)

### درود شریف

1. حضرت زید بن خارجہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپؐ نے فرمایا: میرے اوپر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔ (سنن النسائی : 1293)
2. حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپؐ پر سلام اس طرح کیا جاتا ہے لیکن آپؐ پر درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپؐ نے فرمایا: اس طرح کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارَكْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ۔ (صحیح البخاری : 6358)

## صبح و شام کے اذکار

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا حضرت اسماعیلؓ کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار غلام (آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ (سنن أبی داؤد : 3667)

1. حضرت جویریہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں چاشت کے وقت جب آپؐ لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں آپؐ نے فرمایا: تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟ حضرت جویریہؓ نے کہا: جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تو لے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (صحیح مسلم : 6913)

2. (i) حضرت عقبہ بن عمروؓ سے یہ حدیث نقل ہے کہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔ (سنن أبی داؤد : 981)

- (ii) حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا وہ روز قیامت میری شفاعت کو پا لے گا۔ (صحیح الترغیب والترہیب : 659)

3. حضرت ابی بن کعبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا میں یہ جانتا ہوں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو میں تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے ﴿اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک مجھ سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک مجھ سے پناہ

میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: اس غیث نے سچ کہا ہے۔ (البقرة: 255) (المعجم الكبير للطبرانی، ج: 1، ص: 201، حدیث: 541)

4. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کو کھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اور جب شام کرے تو یوں کہے: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (جامع الترمذی: 3391)

5. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ تو اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔ (صحیح ابن حبان، ص: 142، حدیث: 861)

6. حضرت عبدالرحمن بن ابی ایوبؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔ اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ اَبْنَاءِ اِبْرَاهِيْمَ، حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

(مسند احمد، ج: 24، ص: 79، حدیث: 15363)

7. حضرت ابو راشد حمرانیؓ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھ سے کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ تو انہوں نے میری طرف ایک لکھا ہوا حیفہ ڈال دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ مجھے لکھوایا تھا۔ انہوں (روای) نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابوبکرؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھائیے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپ نے فرمایا: اے ابوبکرؓ کہو اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرُهُ اِلَيَّ مُسْلِمًا۔ (جامع الترمذی: 3529)

8. حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ تو وہ اس دن میں

جو گناہ بھی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ اگر شام کو یہ کہہ لے تو اس رات میں جو گناہ اس سے ہوں معاف کر دیے جائیں گے۔ (سنن أبی داؤد: 5078)

9. حضرت ابومالک اشجریؓ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو پڑھے: اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْیَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَکَّتَهُ وَهُدَاهُ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ پھر جب شام کرے تو اسی کی مانند کہے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 352)

10. حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ شام کرتے تو فرماتے: اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ عبد اللہؓ کہتے ہیں میرا خیال ہے آپ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا کہ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ هَذِهِ اللَّیْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هَذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَشَوَّءِ الْكَبْرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِی النَّارِ وَعَذَابِ فِی الْقَبْرِ اور جب صبح کرتے تو اس طرح فرماتے: اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ۔ (صحیح مسلم: 6908)

11. نبی ﷺ کے خادم حضرت ابوسلامؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شام کے وقت اور صبح کے وقت یوں کہتا ہے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ (سنن ابن ماجہ: 3870)

12. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے اس بچھو سے جس نے کل رات مجھے کاٹا۔ آپ نے فرمایا اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ النَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا۔ (صحیح مسلم: 6880)

13. حضرت عثمان بن عفانؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے: جس نے (شام کو) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهِ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو روایت کرنے والے ابان بن عثمانؓ کو فاجعہ ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فاجعہ کیونکر



ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے حضرت عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ حضرت عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔ (سنن ابی داؤد: 5088)

14. 15. عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا اے ابا جان میں آپ کو ہر شام یہ دعا مانگتے سنتا ہوں: اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدْنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے: بے شک میں نے نبی ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ عباس بن عبد العظیم (سند کے ایک راوی) نے مزید فرمایا: اور تم کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تین مرتبہ ہر اوّجب صبح کرو اور شام کرو پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 5090)

16. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو نصیحت کی کہ تم ہر صبح و شام یہ پڑھا کرو: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرَفَةً غَيْرٍ۔ (المستدرک للحاکم، ج: 1، ص: 545)

17. حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ حضرت سرہؓ بن جندب نے کہا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی بار سنی۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا: جو صبح اور شام یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعَمِنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمَتِّمِنِيْ وَاَنْتَ تُخَيِّمِنِيْ وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرے گا مگر وہ اسے عطا کرے گا۔ انہوں نے کہا میں عبد اللہ بن سلام سے ملا اور ان سے کہا: کیا میں آپ کو وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی دفعہ سنی ہے۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ تو میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان اللہ نے یہ کلمات موتی کو عطا کئے اور وہ ان کے ذریعے دن میں سات مرتبہ دعا فرمایا کرتے تھے تو وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرتے مگر یہ کہ اللہ انہیں عطا کر دیتے۔

(المعجم الأوسط للطبرانی، ج: 2، ص: 20، حدیث: 1032)

18. حضرت حمزہ ادبن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ آپ نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ (صحیح البخاری: 6306)

19. حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ (سنن ابی داؤد: 5074)

20. 21. 22. حضرت معاذ بن عبد اللہ بن ضعیبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تا کہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے فرمایا: ”کہو“ تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: ”کہو“ تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: ”کہو“ تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ لَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ اور معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی۔ (سنن ابی داؤد: 5082)

23. حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا کہ جس نے صبح اور شام کے وقت سات بار یہ کہہ لیا: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اللّٰهُ تعالیٰ اس کی پریشانیوں میں اس کی کفایت فرمائے گا خواہ اس نے سچے دل سے یہ کلمہ کہا ہو یا جھوٹے دل سے۔ (سنن ابی داؤد: 5081)

24. حضرت ابو عیاشؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے: لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اسے اولاد

اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔ (سنن أبی داؤد: 5077)

25. حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سومرہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔ (صحیح مسلم: 6843)

### حفاظت کی دعائیں تعوذات

1. (جامع الترمذی: 3591)	8. (صحیح مسلم: 6906)
2. (صحیح مسلم: 6898)	9. (سنن أبی داؤد: 1547)
3. (سنن أبی داؤد: 1554)	10. (صحیح مسلم: 6873)
4. (صحیح البخاری: 6347)	11. (المعجم الكبير للطبرانی، ج: 17، حدیث: 810)
5. (سنن أبی داؤد: 1544)	12. (صحیح ابن حبان، ج: 3، حدیث: 1011)
6. (صحیح مسلم: 6943)	13. (سنن النسائی: 5533)
7. (سنن أبی داؤد: 1551)	14. (المستدرک للحاکم، ج: 1، ص: 530)

### رات بھر حفاظت کے لیے

حضرت ابو مسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ اَمِنْ الرَّسُولِ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ اَمِنْ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا نَفِرُقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَآلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الدِّينِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

(البقرۃ: 285-286) (صحیح البخاری: 4008)

### دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اصحاب الاخدود کا واقعہ: وہ واقعہ جس میں لڑکے نے دشمن کے شر سے بچنے کے لیے دعا کی: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ۔۔۔ (صحیح مسلم: 7511)

2. حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ یا خوف ہوتا تو اس طرح دعا کرتے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (سنن أبی داؤد: 1537)

3. حضرت موسیٰؑ کی دعا جب فرعون نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا اِنِّیْ عُدْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِنْ کُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا یُّؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ۔ (غافر: 27)

4. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی پر ایسا امام آئے جس کی خود پسندی اور ظلم سے تم ڈرو پس چاہیے کہ کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ بَنِ فُلَانٍ وَاَحْزَا بِہِ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَفْزُطَ عَلَیْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ یَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (الأدب المفرد للبخاری: 707)

5. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم سلطان (بادشاہ) کے پاس آؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آجائے گا تو کہو اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِیْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمَسِکِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَقْعَنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہِ وَاتِّبَاعِہِ وَاشِیَاعِہِ مِنَ الْحِیِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّہُمْ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔ (الأدب المفرد للبخاری: 708)

### سوتے میں وحشت کے وقت

1. حضرت عمر بن شعیبؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو کہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہِ وَعِقَابِہِ وَشَرِّ عِبَادِہِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنِ تو وہ (خواب) اس کو نقصان نہ دے گا۔ (جامع الترمذی: 3528)

2. حضرت خالد بن ولیدؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو (نیند میں) گھبرا جایا کرتا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کی: میں رات کو (نیند میں) ڈر جاتا ہوں تو میں اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے میں اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو کہ



روح الامین نے مجھے سکھائے تو میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: اَكُوْهُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ ﴿۱﴾  
الَّتِي لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرْ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنِ اللَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ تو انہوں نے ایسا کہا تو ان سے (ڈر) چلا گیا۔  
(المعجم الأوسط للطبرانی، ج: 4، حدیث: 5415)

براخواب دیکھنے پر

1\*۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ برا سمجھے تو بائیں طرف تین بار تھکرا کرے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ اور جس کروٹ پر لیٹا ہو اس سے پھر جائے۔ (صحیح مسلم: 5904)

2\* حضرت ابوسلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں بعض خواب ایسے دیکھتا کہ جو مجھے بیمار کر دیتے پھر میں حضرت ابوقحافہؓ سے ملا انہوں نے کہا میرا بھی یہی حال تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے اور جب برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھکڑے اور یہ کہہ کر اللہ کی پناہ چاہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا اور کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہ دے گا۔ (صحیح مسلم: 5903)

وسوسوں سے نجات کے لیے

\*1. (فصلت: 36)

2\*. (صحيح البخارى: 6664)

3\* حضرت عثمان بن ابوالعاصؓ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہوتا ہے نیز میری قراءت میں شک ڈالتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شیطان کا نام خنزب ہے جب اس کی اکساہٹ محسوس کرو تو (دوران نماز ہی) تعوذ (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ...) پڑھو اور بائیں طرف (دل کے اوپر) تین مرتبہ تھکراؤ۔ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔ (صحیح مسلم: 5738)

4\* حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿الْفَلَقُ﴾، ﴿النَّاسُ﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو

آپ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صحیح البخاری : 5748)

1. (المؤمنون: 97-98)

2. حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کہتے پھر یوں کہتے [سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ] پھر کہتے [لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ] تین بار پھر کہتے [اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا] تین بار، اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ اس کے بعد آپ قراءت فرماتے۔ (سنن ابی داؤد: 775)

3. جناب ابو ذر غفاری (سماک بن ولید غفاری) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سوال کیا: اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لاسکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبہ والی بات ہے؟ اور وہ منہ دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ﴿فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ﴾ (یونس: 94) پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو۔ **هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ**۔

(الحدید: 3) (سنن أبی داؤد: 5110)

4. حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانی کے بجائے کوئلہ ہو جانا سے زیادہ پسند ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ اِلَى الْوَسْوَاسَةِ۔ (سنن ابی داؤد: 5112)

نظر لگنے پر

1\*. (صحيح مسلم: 5702)

2\*. دیکھئے: بیماریوں سے شفاء کے لیے نمبر 1، دیکھئے: دوسووں سے نجات کے لیے نمبر 4\*

1. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت حسنؓ و حسینؓ کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیمؑ) بھی اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے لیے ان کلمات کے ذریعہ پناہ طلب

کیا کرتے تھے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ غَيِّ لَآمَةٍ۔

(صحیح البخاری: 3371)

2. حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ حضرت جبریلؑ رسول اللہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے محمدؐ بیمار ہو؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ جبریلؑ نے فرمایا: بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ۔ (صحیح مسلم: 5700)
3. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہؐ بیمار ہوئے تو جبریلؑ نے یہ دعا پڑھی بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ۔ (صحیح مسلم: 5699)

### جادو، جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت کے لیے

- 1\* حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ فرمایا: ”جو ہر روز صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے گا اس دن وہ جادو اور زہر سے بچا رہے گا۔“ (صحیح البخاری: 5445)
- 2\* حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا آپؐ نے مجھ کو صدقہ فطری نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا میں نے کہا میں تجھ کو ضرور رسول اللہؐ کے پاس لے جاؤں گا، چھوڑوں گا نہیں۔ پھر پورا قصہ بیان کروں گا تو وہ کہنے لگا۔ ابو ہریرہؓ! جب تو سونے کے لیے بچھونے پر جائے تو آیۃ الکرسی ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ پڑھ لے۔ صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا۔ اور تیرے پاس شیطان نہ پھٹکنے پائے گا ابو ہریرہؓ نے یہ بات نبیؐ سے بیان کی آپؐ نے فرمایا گو وہ بڑا جھوٹا ہے مگر یہ بات اس نے سچ کہی، یہ شیطان تھا۔ (البقرة: 255) (صحیح البخاری: 5010)

3\* دیکھئے : وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر 4\*

4\* (i) حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے

دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب تحریر فرمائی پھر اس میں سے دو (ایسی) آیتیں نازل فرمائیں کہ ان کے ساتھ سورۃ البقرۃ کو ختم فرمایا اور ایسا (ممکن) نہیں کہ یہ دونوں کسی گھر میں تین رات پڑھی جائیں اور (پھر) شیطان اس کے قریب آئے۔ (سنن الدارمی: 3387)

(ii) حضرت ابوسعید بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ اَمِنْ الرَّسُولِ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكَيْهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْفُلُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفُ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔“

(البقرة: 285-286) (صحیح البخاری: 4008)

5\* حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1824)

6\* آؤ یو کیسٹ : آسیب، جادو اور نظر بد کا علاج از سعد الغامدی : QO33

1. حضرت سلیمان بن صرّہؓ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبیؐ کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی آپؐ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا نبیؐ نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے۔ اگر یہ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہہ لے۔ صحابہ نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں نبیؐ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ میں ویوانہ نہیں ہوں۔ (صحیح البخاری: 6115)
2. حضرت عبدالعزیز بن صہیبؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انسؓ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ نبیؐ بیت الخلاء میں جاتے وقت فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْغَبَابَةِ۔ (صحیح البخاری: 142)
3. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تو اس وقت اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت

دی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے) چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا دواؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی اور کفایت کی گئی اور اسے بچا لیا گیا۔ (سنن أبی داؤد: 5095)

4. حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو کہے 'بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا' دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری: 141)

5. دیکھیے: وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر 2

6. حضرت حیوۃ بن شریح کہتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم سے ملا اور ان سے کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آپؐ عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ کی سند سے نبیؐ سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسَلْطٰنِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ انہوں نے کہا: بس اتنا ہی؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ انہوں نے کہا کہ انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو ابلیس کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ میرے سے محفوظ ہو گیا۔ (سنن أبی داؤد: 466)

7. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں معاف ہوں گی اور اس دن شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ بار یہی کہا ہوگا۔ اور جس نے دن میں سو مرتبہ کہا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ تو اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (صحیح مسلم: 6842)

### بیماریوں سے شفا کے لیے

1\*. (الاسراء: 82)

2\*. (یونس: 57)

1. (i) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ سفر میں تھے اور عرب کے کسی قبیلہ پر گزرے انہوں نے قبیلہ والوں سے مہمانداری چاہی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر ان کے

سردار کو چھو نے کا ٹاٹو وہ کہنے لگے تم میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔ صحابہ میں سے ایک شخص بولا ہاں مجھ کو منتر آتا ہے پھر اس نے سورہ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا اور اسے ایک گلہ بکریوں کا دیا اس نے گلہ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں رسول اللہؐ سے پوچھ لوں پھر آپؐ کے پاس آکر قصہ بیان کیا اور کہا یا رسول اللہؐ اللہ کی قسم میں نے سورہ فاتحہ کے سوا کچھ منتر نہیں کیا۔ آپؐ ہنسنے لگے اور فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہوا کہ وہ منتر ہے پھر فرمایا: لے لو اور اپنے ساتھ میرے لیے بھی ایک حصہ لگاؤ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِيَّاكَ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ۔

(الفاتحة: 1-7) (صحیح مسلم: 5733)

(ii) خارجہ بن حلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ آپؐ سے واپسی پر ان کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا، جن کا ایک دیوانہ شخص بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس کے گھر والوں نے ان سے کہا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپؐ کے صاحب (نبیؐ) خیر کے ساتھ آئے ہیں تو کیا آپؐ لوگوں کے پاس اس کے علاج کے لیے کوئی چیز ہے؟ میں نے (سورہ الفاتحہ) پڑھ کر دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا اور انہوں نے مجھے سو بکری دی۔ پھر میں رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور صورت حال عرض کی تو آپؐ نے دریافت فرمایا: کیا تو نے اس کے سوا بھی کچھ پڑھا۔ میں نے عرض کی: نہیں آپؐ نے فرمایا: اس کو لے لو، میری زندگی کی قسم اگر کوئی باطل جھاڑ پھونک سے کھا سکتا ہے، تو تم تو سچے دم کے ذریعہ کھا رہے ہو۔ (سنن أبی داؤد: 3896)

2. حضرت ایوبؑ کی دعا جب ان کو بیماری لگ گئی تھی اِنِّیْ مَسْنِیْ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (الانبیاء: 83)

3. حضرت عثمان بن ابی العاصؓ ثقیفیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہؐ سے درود کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں، پورے جسم میں درد رہتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور تین بار بِسْمِ اللّٰهِ کہو اس کے بعد سات بار یہ کہو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاَحَاذِرُ۔ (صحیح مسلم: 5737)

4. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيْكَ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا۔ (سنن أبی داؤد: 3106)



5. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (صحیح مسلم: 5707)

### مریض کی عیادت کے وقت

1.\* (صحیح البخاری: 5649)

2.\* (مسند احمد: 975) (جامع الترمذی: 967، 969)

3.\* (صحیح مسلم: 6556)

1. حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں کہہ رہا تھا یا اللہ اگر میری موت قریب آئی ہے تو مجھے راحت دے اور اگر موت دور ہے تو مجھے اٹھا کھڑا کر دے (تندرست کر دے) اور اگر میرا امتحان منظور ہے تو صبر دے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: تو کیسے کہہ رہا تھا؟ تو میں جو کہہ رہا تھا دہرا دیا۔ تو آپؐ نے اپنے پیر سے مجھ کو مارا اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ عَافِهِ يَا اَللّٰهُمَّ اَشْفِهِ رَاوِي كُوشْبِه ہوا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: پھر اس کے بعد مجھے یہ مرض لاحق نہ ہوا۔ (جامع الترمذی: 3564)

2. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا: لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَكِنْ اس نے جواب دیا کہ ہرگز نہیں یہ ایسا بخار ہے جو ایک بوڑھے پر غالب آچکا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کر ہی رہے گا اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: پھر ایسا ہی ہوگا۔ (صحیح البخاری: 5662)

3. دیکھ: بیمار یوں سے شفا کے لیے نمبر 4

4. دیکھ: بیمار یوں سے شفا کے لیے نمبر 5

### مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی گرفتار بلاء کو دیکھے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً اس کو وہ بلاء کبھی نہ پہنچے گی۔ (جامع الترمذی: 3432)

### مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعائیں کہے جس کا

اللہ نے حکم دیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ اَجْرُنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرمائے گا۔ (صحیح مسلم: 2126)

### میت کی مغفرت کے لیے

1. حضرت یزید بن عبد اللہ بن رکانہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اُمَّتِكَ، اِحْتِاجَ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيًّا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔ (مسندك للحاكم، ج: 1، ص: 359)

2. حضرت داہلہ بن اسحقؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ میں نے آپؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا "اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش سے بچا" جب کہ عبد الرحمن بن ابراہیم (سند کے راوی) نے یوں کہا اَللّٰهُمَّ اِنْ فُلَانٌ بَنُ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (سنن أبی داؤد: 3202)

3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ ادا فرماتے تو کہتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ (مسندك للحاكم، ج: 1، ص: 358)

4. حضرت عوف بن مالکؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی اور میں نے آپؐ کی دعا میں سے یہ الفاظ یاد رکھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاعْزِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَابْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَاَذْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ یہ مردہ میں ہوتا۔ (صحیح مسلم: 2232)

### ☆ بچے کی میت کے لیے دعائیں

1. حضرت سعید بن مسیبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کے پیچھے ایک لڑکے پر نماز پڑھی جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا تو میں نے ان کو فرماتے سنا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (موطا امام مالک: 18)

2. حضرت حسن بصریؒ نے کہا: وہ بچے کے جنازے پر سورۃ فاتحہ پڑھتے اور فرماتے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَآخِرًا۔ (صحیح البخاری: 65)

## گناہوں کی بخشش کے لیے

### استغفارات

1. \* (نوح: 10-12)

2. \* (مسند احمد، شرح و صنع فہارسہ: احمد محمد شاكر: 2234) صحیح

1. حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے۔ (صحیح مسلم: 1334)

2. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور جہدہ میں اکثر یہ فرماتے تھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ (صحیح مسلم: 1085)

3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جہدہ میں یہ دعا کرتے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةَ وَجِلَّتْ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرُّهُ۔ (صحیح مسلم: 1084)

4. حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک دعا سکھائیے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آپؐ نے فرمایا: کہو اللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (صحیح مسلم: 6869)

5. حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں صحابہ جمع تھے تو آپؐ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو فرمایا۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاعْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ یہ کلمات جو آپؐ نے بیان فرمائے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: جی ہاں! جبریلؑ میرے پاس تشریف لائے اور کہا: اے محمد ﷺ! یہ مجالس کا کفارہ ہیں۔ (المستدرک للحاکم، ج: 1، ص: 537)

6. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے اکثر فرماتے تھے سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا کلمے ہیں جن کو آپؐ نے بیان کیا آپؐ

انہی کو کہا کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا: میرے لیے میری امت میں ایک نشانی مقرر کر دی گئی جب میں نے اس کو دیکھا تو یہ کلمے کہے، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ... الخ (صحیح مسلم: 1086)

7. حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ (سنن أبی داؤد: 1516)

8. حضرت زیدؓ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص یوں کہتا ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ جہاد سے بھی بھاگا ہو۔ (سنن أبی داؤد: 1517)

9. حضرت ابو موسیٰؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ وضو فرما رہے تھے تو میں نے آپؐ کو دعا کرتے ہوئے سنا۔ آپؐ فرما رہے تھے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے سنا ہے آپؐ ایسے اور ایسے فرما رہے تھے، آپؐ نے فرمایا: تو کیا (اللہ سے دعا) مانگنا ترک کر دیں۔ (سنن الکبریٰ للنسائی: 9828)

10. حضرت زبیر انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ اپنے بستر پر آتے تو فرماتے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكْ رِهَانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى۔ (المستدرک للحاکم، ج: 1، ص: 540)

11. حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَاسْرَافِي فِي أَمْرِي... (صحیح البخاری: 6399)

12. حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا فرماتے تھے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ... (صحیح مسلم: 1812)

13. دیکھئے: صبح و شام کی دعائیں نمبر 18

## رنج و غم کے ازالہ کے لیے

1. حضرت یعقوبؓ نے اپنے بیٹوں سے ملنے والی اذیت اور شدید غم میں یہ دعا کی ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَيْنِي وَخُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾ (یوسف: 86)

2. حضرت اسماء بنت عمیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّي لَا أَشْرُكَ بِهِ شَيْئًا۔ (سنن أبی داؤد: 1525)



3. حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوالنون کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی، یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ (جامع الترمذی: 3505)

4. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے: اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ۔ (صحیح ابن حبان، ج: 3، حدیث: 974)

5. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (صحیح البخاری: 6369)

6. حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (سنن أبی داؤد: 5090)

7. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بے چینی یا پریشانی کی وقت یہ دعا کرتے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔ (صحیح البخاری: 6346)

8. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو کوئی غم یا تکلیف پہنچے تو وہ کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَا ضَرَفْتُ فِي حُكْمِكَ، عَدَلْتُ فِي قَضَائِكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَةٌ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ عَلِمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ سَنَنْتَهُ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبْعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي تَوَالِدَ اس کی تکلیف و غم کو دور کر دے گا اور اس کی جگہ اسے خوش عطا کرے گا۔ (مسند احمد، ج: 6، ص: 246، حدیث: 3712)

\* حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعا میں کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپ نے فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صبح ہے؟ آپ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو

تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے ہی لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔ (جامع الترمذی: 2457)

### مقبول دعائیں

1. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ کہنا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج نکلتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

2. دیکھیے: رنج و غم کا ازالہ نمبر 3

3. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر جب کوئی سخت کام آجاتا تو فرماتے يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (جامع الترمذی: 3524)

4. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو ایک شخص نے دعا کرتے ہوئے کہا يَا بَدِيْعُ السَّمَوَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ تُوَ اُپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے (الأدب المفرد للبخاری: 705)

5. دیکھیے: صبح و شام کی دعائیں نمبر 17

6. حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سلمیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دعا میں پکارتے ہوئے سنا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَخَذَ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ تُوَ اُپ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔ اور اگر سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔ (جامع الترمذی: 3475)

7. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اس نے دعا کی اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تُوَ اُپ نے فرمایا: تحقیق اس نے اللہ سے اس کے اس عظیم نام کے

ساتھ دعا کی ہے جس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے، مانگا جائے تو دیتا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 1495)

8. حضرت علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور مجھے حکم دیا کہ جب میں رنج میں ہوں یا کوئی سختی آئے تو میں ان کو کہا کروں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (مسند احمد: 726)

9. دیکھئے : رنج و غم کا ازالہ نمبر 7

10. حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”رات کے وقت جس کی آنکھ کھل جائے اور وہ جاگنے پر یہ کلمات کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر دعا کرے ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي پھر کوئی دعا کرے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔ (صحیح البخاری: 1154)

11. حکایت بیان کیا جاتا ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی سوداگری کر رہا تھا کہ اسے ایک چور نے دیکھا تو اس تاجر کو قتل کرنے ارادہ کیا تو اس تاجر نے کہا کہ تم مال لے لو اور مجھے چھوڑ دو تو اس چور نے کہا کہ تمہارا قتل ہونا لازمی ہے، تاجر نے کہا کہ مجھے مہلت دو کہ میں دو رکعت نماز ادا کر لوں پھر جیسے ہی وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے دونوں ہاتھ دعا کے لیے بلند کر لیے اور دعا کی يَا وَدُودُ، يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ، يَا فَاعَالَ لَمَّا تَرَيْدُ، اَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يَرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَبِنُورِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ كَذَا وَكَذَا يَا مُعِيتُ أَغْنِنِي، يَا مُعِيتُ أَغْنِنِي، يَا مُعِيتُ أَغْنِنِي تو ایک فرشتہ نازل ہوا اور اس چور کو قتل کر دیا اور تاجر سے کہا کہ جان لو کہ میں تیسرے آسمان کے فرشتوں میں سے ہوں اور جب تم نے کہا کہ اے مدد کرنے والے میری مدد فرما تو ہم نے آسمان کے دروازوں کے چرچرانے کی آواز سنی، دوسری دفعہ آسمان کے دروازے کھل گئے اور ان سے آگ کی چنگاریوں کی طرح چنگاریاں نکلیں اور تیسری دفعہ میں جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا: اس مصیبت زدہ (کی مدد) کے لئے کون ہے تو میں نے کہا کہ میں ہوں، (اس فرشتے نے اس تاجر سے کہا) اے اللہ کے بندے جان لو کہ جو بھی اپنی مصیبت میں ان الفاظ کے ساتھ (اللہ کو) پکارتا ہے تو اللہ اس سے وہ مصیبت دور کر دیتا ہے۔ پھر (وہ تاجر) نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں اپنے اسماء

حسنی کا فہم و فراست عطا کر دیا جب بھی کوئی اسے ان ناموں کے ساتھ پکارتا ہے تو جواب دیا جاتا ہے اور جب کوئی ان ناموں کے ساتھ سوال کرتا ہے تو عطا کیا جاتا ہے۔

(نزہۃ المجالس والمنتخب النفايس، باب فضل الدعاء)

### دعائے استخارہ

حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاقْدِرْ لِیْ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ (صحیح البخاری: 1166)



## الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن معاشرے سے جہالت اور افلاس دور کرنے کے لیے ہر طرح کے تعصبات سے بالاتر ہو کر دینی تعلیم کے فروغ اور فلاحی کاموں میں ۱۹۹۴ء سے سرگرم عمل ہے۔

قرآن مجید کا براہ راست فہم حاصل کرنے کے لیے ادارے میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے مختلف دورانیے اور اوقات کے ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز کروائے جاتے ہیں۔

تعلیم القرآن کورسز میں قرآن مجید کے لفظی ترجمہ و تفسیر کے علاوہ تجوید، حدیث نبوی ﷺ، سیرت النبی ﷺ، فقہ العبادات اور دیگر مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

تعلیم الحدیث کورس میں صحیح بخاری، ریاض الصالحین اور دیگر کتب حدیث کے منتخب حصوں کے علاوہ اصول الحدیث اور اصول الفقہ جیسے مضامین بھی نصاب میں شامل ہیں۔

ان کورسز کی تدریس کو دلچسپ اور آسان بنانے کے لیے سمعی و بصری معاونات (Audio video aids) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ طالبات میں مطالعہ و تحقیق کا ذوق پیدا کرنے کے لیے مختلف برانچز میں لائبریریاں قائم کی گئی ہیں۔ تعلیم کی غرض سے دور دراز علاقوں سے آنے والی طالبات کی رہائش کے لیے ہاسٹل کی سہولت موجود ہے۔ مستحق طالبات کو تعلیمی وظائف بھی دیے جاتے ہیں۔

خط و کتابت کورس: وہ افراد جو کسی بھی وجہ سے ادارے میں آکر باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے ان کے لیے خط و کتابت کورس کے ذریعے انفرادی طور پر یا گروپ کی شکل میں گھریٹھے کورسز کرنے کی سہولت موجود ہے۔

آن لائن کورسز: انٹرنیٹ کے ذریعے اردو اور انگریزی زبان میں مختلف اوقات اور دورانیے کے آن لائن کورسز پیش کیے جاتے ہیں۔

مختصر دورانیے کے کورسز: بچوں، لڑکیوں، لڑکوں اور خواتین کے لیے گرمیوں کی چھٹیوں میں سمر کورسز کروائے جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں دیہی علاقوں کی لڑکیوں کے لیے روشنی کا سفر اور ناخواندہ افراد کے لیے روشنی کی کرن جیسے کورسز مفت کروائے جاتے ہیں۔

ہفتہ وار کورسز: مصروف خواتین اور لڑکیوں کے لیے روشنی کی جانب اور ریالٹی ٹیچ کے نام سے اردو اور انگریزی زبان میں ہفتہ وار کورسز کروائے جاتے ہیں۔

ہمارے بچے پروگرام: بچوں کی عمر، ضروریات اور دلچسپیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہفتہ وار پروگرام منار الاسلام کروایا جاتا ہے۔ ناظرہ قرآن مجید پڑھانے کے علاوہ الہدیٰ کی بعض برانچز میں حفظ قرآن مجید کی سہولت بھی موجود ہے۔

درس قرآن: باقاعدہ کورسز کے علاوہ عوام الناس کی سہولت کے لیے تلاوت قرآن مجید، ترجمہ و تفسیر اور سوال و جواب پر مشتمل ہفتہ وار درس قرآن کا اہتمام بھی مختلف مقامات پر کیا جاتا ہے۔

اسلامی مہینوں کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے خصوصی لیکچرز کے علاوہ لوگوں میں معلوماتی کتب اور پمفلٹس مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ نیوایئر، ویلفٹائن ڈے، بسنت اور اپریل فول جیسے مواقع پر بھی دینی رہنمائی کے لیے تحریری مواد تقسیم کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں فہم القرآن کے نام سے قرآن مجید کے ترجمہ اور مختصر تفسیر کے پروگرام متعدد جگہوں پر منعقد کیے جاتے ہیں۔

حج و عمرہ کے مواقع پر عازمین کے لیے تربیتی پروگرام کا انتظام کیا جاتا ہے۔

خوشی و غمی کے مواقع پر بھی حسب موقع لوگوں کی دینی رہنمائی اور درس و تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

### شعبہ خدمت خلق

الحمد للہ یہ شعبہ معاشرتی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبوں پر مندرجہ ذیل کام سرانجام دے رہا ہے۔

- اپنی مدد آپ کے تحت ضرورت مند افراد کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے ٹھیلے اور سلائی مشینوں کی فراہمی
- بیواؤں اور یتیموں کو ماہانہ وظائف اور مستحق خاندانوں کو راشن و لباس کی فراہمی
- اسکول اور کالج کے ذہین مگر مستحق طلباء کے تعلیمی اخراجات کے لیے تعلیمی وظائف کی سہولت
- ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے مختلف سہولیات اور طبی امداد کی فراہمی نیز دکھی اور مایوس مریضوں کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی

• میراج پیورو کے تحت لڑکے اور لڑکیوں کے لیے مناسب رشتے تلاش کرنے میں والدین کی مدد

• مستحق لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کے لیے ضرورت کے سامان کی فراہمی

• فونگی کے موقع پر کفن کی فراہمی اور خاتون میت کے غسل کا بندوبست

• سیلاب، زلزلے یا کسی بھی حادثہ کی صورت میں ممکنہ امداد

• خشک و متاثرہ علاقوں میں کنوؤں کی کھدائی اور فراہمی آب کا بندوبست

• عید الاضحیٰ کے موقع پر مستحقین تک قربانی کا گوشت پہنچانے کے لیے اجتماعی قربانی کا انتظام  
• ضرورت مند افراد کو مالی مدد دینے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیم و تربیت کے لیے کچی بستیوں میں تعلیمی مراکز

## شعبہ نشر و اشاعت

قرآن مجید کو ہر شخص تک پہنچانے کے لیے  
• شعبہ آڈیو ویژن کے تحت قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ و تفسیر، حدیث نبویؐ، دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پڑنی متفرق لیکچرز کی آڈیو وڈیو کیسٹس، سی ڈیز اور وی سی ڈیز کی تیاری اور فراہمی  
• شعبہ تحقیق و اشاعت کے تحت اسلامی کتب، روزمرہ زندگی کے امور سے متعلق دینی رہنمائی کے لیے پمفلٹس اور کارڈز کی تیاری  
• ذاتی، خاندانی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے ملاقات، خطوط اور ای میل کے ذریعے رہنمائی و مشاورت  
• مختلف FM ریڈیو سٹیشنز، ٹی وی اور کیبل چینلز سے لفظی ترجمہ و تفسیر قرآن پڑنی پروگرام کی نشر و اشاعت  
• ویب سائٹس کے ذریعے تحریری و آڈیو مواد فری ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت

## مشترکہ مقصد - مشترکہ کوشش

آئیے ہم سب مل کر قرآن مجید کی روشنی سے ہر دل کو منور کریں اور اپنے وقت، سرمائے اور مشوروں سے صدقہ جاریہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

اپنے عطیات درج ذیل اکاؤنٹ میں جمع کروا سکتے ہیں۔

● اکاؤنٹ نمبر: A/C 36-60-0-00044

البرکہ اسلامی بینک، جناح ایونیو، اسلام آباد

● فارن کرنسی اکاؤنٹ: A/C 990006-3 (ڈالرز)

نیشنل بینک، کارپوریٹ برانچ، سپر مارکیٹ، اسلام آباد

نوٹ: ادارے کو ملنے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔



## الہدیٰ پہلی کیشنز کی مطبوعات

کتب	پمفلٹس	دعائیں
• قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)	• نماز باجماعت کا طریقہ	• قرآنی اور مسنون دعائیں
• منتخب آیات قرآنیہ	• نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟	• وایاک نستعین
• منتخب سورتیں	• جمعہ کا دن مبارک دن	• نبی اکرمؐ کے صبح و شام کے اوراد
• منتخب سورتیں اور آیات	• نماز استسقاء	• نماز کے بعد کے مسنون اذکار
• تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ	• درود و سلام۔۔۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ	• محمد رسول اللہ معمولات اور معاملات
• قرآن کریم اور اس کے چند مباحث	• غسل میت اور کفن پہنانا	• عربی گرامر
• حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ	• اظہار محبت کیسے؟	• اسلامی عقائد
• حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟	• ان حالات میں کیا کریں؟	• فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
• قال رسول اللہ ﷺ		• میرا جینا میرا مرنا
• رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا		• آخری سفر کی تیاری
• صدقہ و خیرات		• بیوگی کا سفر
• حسن اخلاق		• ابو بکر صدیقؓ
• فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟		• والدین ہماری جنت
• محمد رسول اللہ معمولات اور معاملات		• حصول علم اور خواتین
• عربی گرامر		
• اسلامی عقائد		
• فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ		
• میرا جینا میرا مرنا		
• آخری سفر کی تیاری		
• بیوگی کا سفر		
• ابو بکر صدیقؓ		
• والدین ہماری جنت		
• حصول علم اور خواتین		



سینے سنائیے  
ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے آڈیو لیکچرز

Cassettes / CDs / DVDs

کوڈ نمبر	عنوان	والیم
----------	-------	-------

قرآن مجید با محاورہ ترجمہ و تفسیر

FQ1999	فہم القرآن 1999 (اردو) ڈاکٹر فرحت ہاشمی	60
FQ2000	فہم القرآن 2000 " "	60
FQ2002	فہم القرآن 2002 " "	60
FQ2003	فہم القرآن 2003 (سندی) فرح عباسی	31

قرآن مجید: لفظی ترجمہ و تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی

TQ1998	تعلیم القرآن پارہ 1-7 (1998-99)	
TQ2002	تعلیم القرآن پارہ 30-1 (2002) (MP3)	422

متفرق موضوعات پر لیکچرز از ڈاکٹر فرحت ہاشمی

F001	نماز کیا سکھاتی ہے؟	1
F002	شرک کیا ہے؟	2
F004	حقوق العباد	1
F009	عدل، احسان، صلہ رحمی	1
F010	خواب اور اسکی حقیقت	1
F011	اللہ نور السموات والارض	1
F012	ازدواجی زندگی میں کامیابی کا راز	1
F013	انسان اللہ کا محتاج ہے	1
F014	نماز فرض ہے	1
F015	اللہ کے خوبصورت نام	2
F016	اللہم صل علی محمد	1
F017	خوشگوار رہی تعلقات	1
F048	اللہ کی قدر پہچانو	1
F049	دراشت کی تفسیر فرض ہے	1
F050	ہوم ورک	1

F051	شیطان کے چمکنڈے	2
F052	بچوں کی تربیت کیسے کریں؟	2
F053	جنت کا سودا	1
F054	رژن کے بندے	1
F060	مہیوں کا امتحان	1
F064	دروازے (جنت اور جہنم کے)	1
F065	مسادات مردوزن	1
F066	وجوہیں اور تھنے	1
F067	اب بھی نہ جاگے تو!	1
F068	قرآن کی کریمیں.... مری کے کوہساروں پر	1
F072	السلام علیکم	1
F073	مذاق مذاڑا	1
F075	فضول باتیں کس لیے؟؟؟	1
F078	پردہ کیوں کریں؟	2
F082	ہم دورا ہے پر	1
F083	مہمان نوازی	1
F078	فائدہ مند تجارت	1
F082	مسلمان کیسا ہوتا ہے؟	1
F090	صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا	1
F090	ذہنی پریشانی سے نجات	1
F090	وقت گزرتا جائے	2
F091	غصہ جانے دو	2
F082	اللہ... میرا رب	1
F094	شیطان... کھلا دشمن	1
F090	گفتگو کا سلیقہ	1
F090	کیا آگے بھیجا کیا پیچھے چھوڑا؟	1
F082	حسد کی آگ	1
F090	نکاح مبارک	1
F099	محبوب کے لیے محبوب چیز	1
F101	کیا چاہیے دنیا یا آخرت؟	2



نوٹس